34750- عورت كا اپنے خاوند كے گھر كے علاوہ كپڑے اتارنا

سوال

حدیث میں یہ ثابت ہے کہ عورت اپنے خاوند کے گھر کے علاوہ کہیں اور کپڑے نہ اتارے ، اس سے کیا مراد ہے ، اورکیا عورت اپنے رشتہ داروں اور گھر والوں کے ہاں کپڑے اتار سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

امام احمد اور ابن ماجہ اور حاکم رحمہم اللہ نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے حدیث بیان کی ہے :

(جس عورت نے بھی اپنے خاوند کے گھر کے علاوہ کہیں اور اپنے کپڑے اتارے تو اس نے اپنے اور اللہ تعالی کے درمیان پردے کو پھاڑ ڈالا) ۔

اور امام حاکم ، احمد ، طبرانی اور بیہقی رحمہم اللہ تعالی نے ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث بیان کی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں :

(ایما امراۃ نزعت ثیابھا خرق اللہ عزوجل عنھا سترہ) ۔ جس عورت نے بھی اپنے کپڑے اتارے اللہ تعالی اس کے ستر کو پھاڑ دے گا ۔

تو اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد - اللہ اعلم - یہ ہے کہ عورت خاوند کے گھر کے علاوہ کہیں اور اس سستی سے منع فرمایا ہے کہ جس میں کپڑوں علیحدہ ہوں اور ستر پوشی نہ رہے اور اسے اس پر فحاشی وغیرہ کی تہمت کا سامنا کرنا پڑے ۔

لیکن ایسی جگہ پر کپڑے اتارنا جہاں امن ہو مثلا اپنے محرم لوگوں اور ماں باپ کے گھر میں کپڑے بدلنے کے لیے یا پھر کسی اور مباح اور جائز کام کے لیے جو فتنہ سے دور ہوں تو اس میں کوئی قباحت اور حرج نہیں ۔

اور اللہ تبارک وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ .